بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Central Moon Sighting Comitee of Great Britain

اللجنة المركزية لمراقبة رؤية الهلال بالمملكة المتحدة (1307AH/1984)

Hizbul Ulama UK

23 Chaucer Road London E7 9LZ email:info@hizbululama.org.uk www.hizbululama.org.uk Tel:07866464040

محترم المقام حضرت مولانا مفتی حفظہ اللہ

۱۱۸۴ / ب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خیریت طرفین بدرگاہِ ایزدی نیک مطلوب

عرصہ ہوا ایک استفتاء آپ کی خدمت میں روانہ کیا تھا جس کا جواب یا اس کی رسید ہمیں ابھی تک نہیں ملی ہے، اس استفتاء میں مقدمہ کے ساتھ پانچ صفحات تھے جس میں سے ذیل میں اخیری صفحہ کا اصل سوال نشاندہی کے طور پر نقل کیا گیا ہے، امید ہے کہ جواب مرحمت فرما کر ممنون و مشکور فرمائیں گے،

فقط والسلام بقلم یعقوب احمد مفتاحی (ناظم حزب العلماء یو کے و مرکزی رویت ہلال کمیٹی برطانیہ)

نوٹ: فتویٰ کی برطانیہ ترسیل کے لئے جوابی لفافہ (مع پتہ و ڈاک ٹکٹس) اس سے قبل والی ڈاک میں بھیجا گیا ہے مورخہ ۶ جمادی الثانی ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۰ مئی ۲۰۱۰ء بروز جمعرات

سوال: (۱) کیا فلکیاتی مفروضہ حسابات کی تھیوری اور میتونی سائکل حساب کے مفروضہ نیومون اور اس کے مفروضہ امکانِ رویت حسابات کو شرعی ثبوتِ ہلال کے لئے اثباتاً، نفیاً یا **اعانۃً جم غفیر کی بنیاد کے طور پر** مشروط کیا جا سکتا ہے؟ (۲) چونکہ ہمارے ہاں مقامی طور پر شاذ و نادر ہی رویتِ ہلال ہوتی ہے (جس پر ہمارا چوبیس سالوں سے زیادہ کا رویتِ ہلال کا رکارڈ بھی موجود ہے، دیکھئے ہماری ویب سائٹ کا ہوم پیج) اس لئے اختلافِ مطالع کے عدمِ اعتبار کی بنیاد پر فتاوی کے مطابق سعودیہ سے نبوی طریقہ پر مبنی ثبوتِ ہلال کے اعلان کی بنیاد پر مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی کی طرف سے برطانیہ میں شرعی اعلان پر عمل کئے جانے کی سہولت موجود ہے، باوجود اس کے مراکش اور ساؤتھ افریقہ یا اور کسی جگہ کے چاند کی رویت و ثبوت ہلال کا ایسا فیصلہ جو نبوی طریقہ کے برخلاف مذکورہ فلکیاتی نیومون کے میتونی حساب کے امکانِ رویت کی بنیاد سے مشروط ہوتا ہے! ایسے کسی کے فیصلہ پر عمل کرنا کروانا کیا شرعاً جائز ہے؟ (۳) جیسے کہ بعض احناف نے حالتِ صحو میں جمِ غفیر کی شہادت کے لئے شرعی اجتہاد کیا تھا اس اجتہاد کے حوالہ سے "**جس ۲۹ ویں کی شام میتونی فلکی حساب کی نیومون تھیوری کے مطابق امکان رویت نہ ہو**" تو اس شام کو اس مردود و غیر منصوص حساب کی بنیاد پر "شرعی و منصوص شہادت" کو مردود قرار دیکر جمِ غفیر کی شہادت سے اسے مشروط قرار دیا جائے تو یہ مبنی جیسے کہ قطعاً غیر شرعی و نصاً مردود ہے تو کیا ایسے نا جائز مبنی اور اس کی اعانت کو منصوص نبوی طریقہ و شہادت کے لئے شرط قرار دیکر اس دن "شرعی شہادت کی قبولیت کے بجائے جمِ غفیر کی شہادت کی شرط" عائد کی جا سکتی ہے؟ جبکہ احناف نے جو "شرعی اجتہاد" کیا تھا اس میں فلکیاتی مردود و نا جائز حساب ہرگز اس کا مبنی نہیں تھا بلکہ وہاں تو مبنی "صحابہ کی منصوص عدالت کے مقابل غیر صحابہ (یا غیر خیر القرون) کی منصوص عدمِ عدالت" اس کی بنیاد تھی، گویا ان کا یہ اجتہاد اور اس کا مبنی دونوں باتیں منصوص و مشروع تھیں جبکہ "فلکی حساب سے امکانِ رویت نہ ہو تو اس دن جمِ غفیر کی شہادت ضروری ہونی چاہیئے والی سوچ میں" صحابہ و غیر صحابہ کے درمیان منصوص عدالت (الصحابۃ کلھم عدول) کے مثل "مشروع و منصوص تفریق" کا شائبہ تک نہیں کیونکہ اس کی بنیاد یعنی "فلکی امکانِ رویت" تو مردود من النص (حدیث امی) ہے بینوا توجروا

فقط والسلام (مولوی یعقوب احمد مفتاحی)

ناظم حزب العلماء یو کے و مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ

نوٹ: فتویٰ کی برطانیہ ترسیل کے لئے جوابی لفافہ (مع پتہ و ڈاک اسٹامپس) ساتھ میں ہے

مورخہ ۱۸ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ، ۶ نومبر ۲۰۰۹ء شب جمعہ

۲۲۴ / ب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق! فلکیاتی مفروضہ حسابات کی تھیوری اور میتونی سائیکل کے مفروضہ نیومون اور اس کے امکان رویت کے مفروضہ حسابات شرعاً غیر معتبر ہیں۔ ان میں رویت ہلال کا مدار بنانا درست نہیں۔ حدیث کے بھی خلاف ہے۔ فقہاء کے اصول کے بھی خلاف ہے۔ جم غفیر کی شہادت کو اس سے مشروط کرنا بھی غیر معتبر اور حدیث و فقہ کے خلاف ہے۔ کسی باطل چیز پر کسی چیز کی بنیاد رکھنا بھی باطل ہے۔

واللہ اعلم حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ مفتی دار العلوم دیوبند

۲۳ر۶ر۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح محمود حسن غفرلہ بلند شہری

الجواب صحیح وقار علی غفرلہ

الجواب صحیح